تحریر: ڈاکٹر گریش کمار تیواری۔
مصوری: آکاش تپادار

Stories speak...!

Stories are the heartbeat of life, weaving together the bittersweet moments that shape our existence. They ignite our spirit, empower us to face life's challenges, and guide us through the complexities of the world. From the digital age to women's rights, from nature conservation to the pursuit of livelihood, and from embracing life's trials to exercising our right to vote – these stories illuminate the path to a meaningful life. Stories woven around 'Critical Life Skills' not only entertain but also cultivate wisdom, enhance our reasoning, and teach us the art of making informed and thoughtful decisions. Step into the narrative, reflect deeply, and let the stories lead you forward!

Coordinator: Prof. Usha Sharma, Professor & In-charge, Cell for National Centre for Literacy, NCERT, New Delhi

Writer: Dr. Girish Kumar Tiwari

Illustrations: Akash Tapadar

Typography: Mohammed Rafik, Assistant Professor, Department of Design, Banasthali Vidyapeeth, Jaipur

Layout: Mohd. Nazim, Designer

Reviewer: Dr. Chaman Ara Khan, Professor, Department of Education in Languages, NCERT

Guidance: Prof. Nina Sabnani, Animator and Guest Faculty, Department of Design, IIT Hyderabad

Acknowledgements:

Akshay Kumar Dixit, Mentor Teacher, Delhi Administration

Shyam Singh Sushil, Writer

Dr. Vibhuti Pandya, Head, Animation & Multimedia Department, BIT Jaipur

Gautam Goswami, Assistant Professor, Animation & Multimedia Department, BIT Jaipur

IIT Hyderabad: Dr. Prasad S. Onkar, Associate Professor and Head, Department of Design; Prof. Deepak John Matthew, Professor, Department of Design; Delwyn Jude Remedios, Assistant Professor, Department of Design; Ankita Roy, Assistant Professor, Department of Design; Dr. Mohd. Shahid, Assistant Professor, Department of Design; Dr. Saurav Deori, Assistant Professor, Department of Design; Dr. Shuhita Bhattacharjee, Assistant Professor, Department of Liberal Arts

Mohd. Shah Alam, Senior Consultant (ICT), Cell for National Centre for Literacy, NCERT

Bhawna Khera, Junior Project Fellow, Cell for National Centre for Literacy, NCERT

उल्लास ULLAS
जन जन साक्षर
नव भारत साक्षरता कार्यक्रम

آؤ سمجھیں جی ایس ٹی۔

تحریر:

ڈاکٹر گریش کمار تیواری۔

مصوری:

آکاش تپادار

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

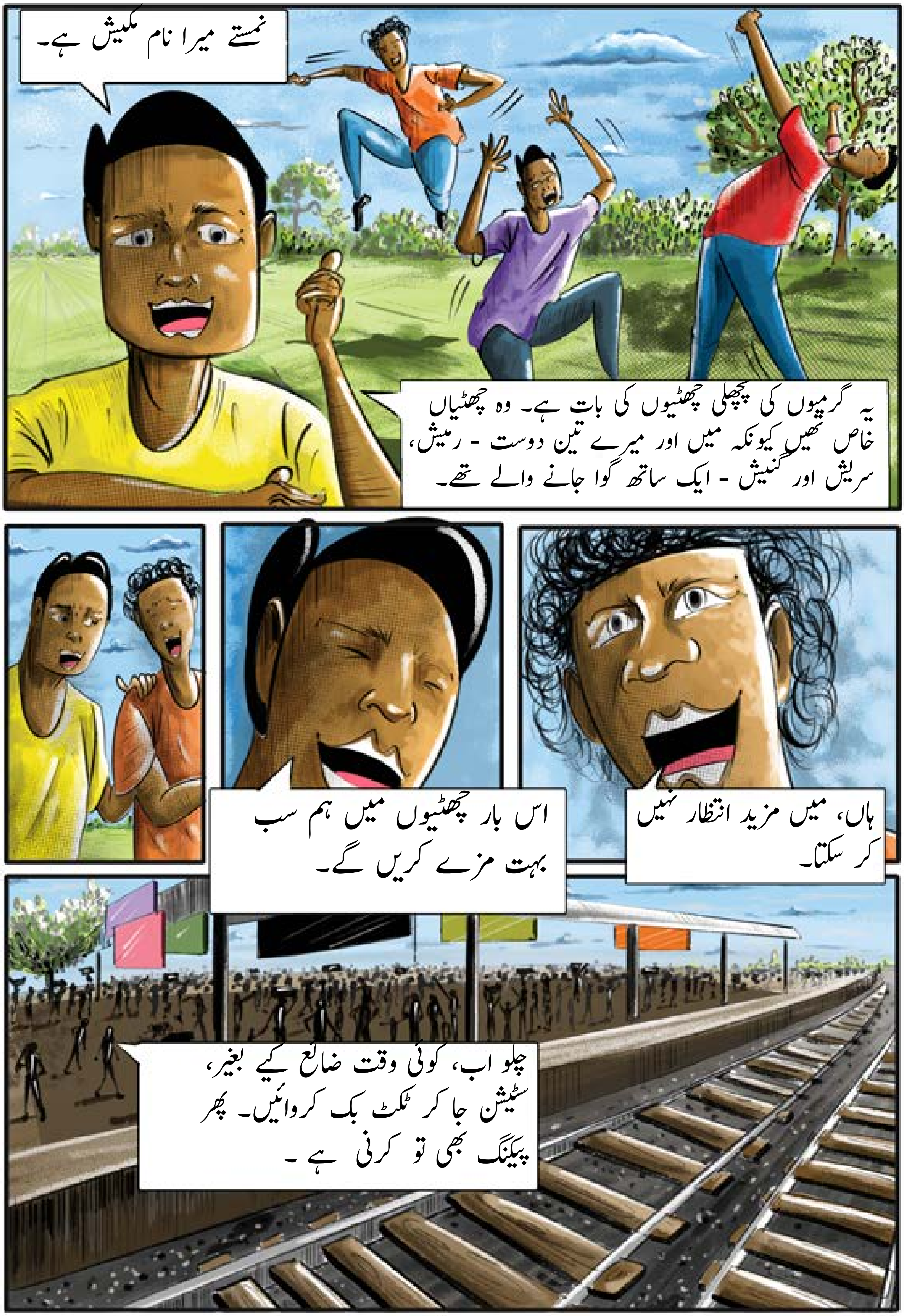

نمستے میرا نام مکیش ہے۔
یہ گرمیوں کی پچھلی چھٹیوں کی بات ہے۔ وہ چھٹیاں خاص تھیں کیونکہ میں اور میرے تین دوست - رمیش، سریش اور گنیش - ایک ساتھ گوا جانے والے تھے۔
ہاں، میں مزید انتظار نہیں کر سکتا۔
اس بار چھٹیوں میں ہم سب بہت مزے کریں گے۔
چلو اب، کوئی وقت ضائع کیے بغیر، سٹیشن جا کر ٹکٹ بک کروائیں۔ پھر پیکنگ بھی تو کرنی ہے ۔

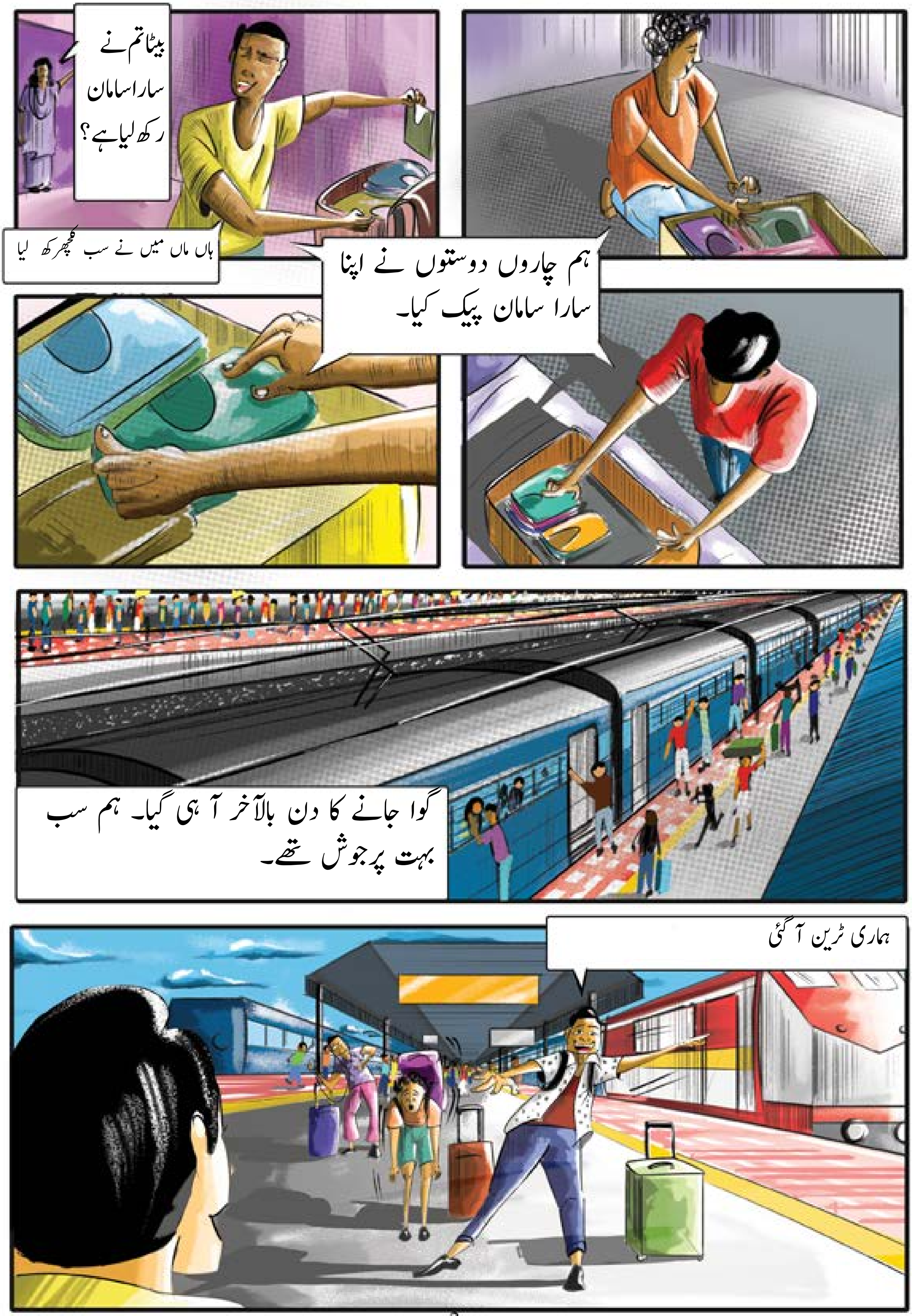
بیٹا تم نے سارا سامان رکھ لیا ہے؟
ہاں ماں میں نے سب کچھ رکھ لیا
ہم چاروں دوستوں نے اپنا سارا سامان پیک کیا۔
گوا جانے کا دن بالآخر آ ہی گیا۔ ہم سب بہت پرجوش تھے۔
ہماری ٹرین آ گئی

گوا جنکشن
میں نے ہوٹل بک کیا اور سٹیشن سے سیدھا وہاں پہنچ گیا۔
DONE
سر، میں نے مکیش کے نام پر آپ کے ہوٹل میں چار لوگو کے لیے ایک کمرہ بک کرایا ہے۔
جی جناب، آپ چاروں اپنے آدھار کارڈ دے دیں۔
ہوٹل کے ملازم نے سب کے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی کی
اور ہم سے اپنے رجسٹر پر دستخط کرنے کو کہا

جناب، کیا آپ مجھے میرے آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی دے سکتے ہیں؟
؟؟؟؟!!!...
لیکن جیسے ہی میں اپنا سامان لے کر سیڑھیوں کی طرف مڑا تو مجھے کچھ یاد آیا۔
میں نے ہمارے کمرے کی چابی لے لی
ہم ایک بہت ضروری کام کرنا بھول گئے تھے۔
لیجئے جناب۔
کچھ کہو گے؟
یہاں بھی پڑھائی ہیں؟
ارے مکیش بھائی بتاؤ کیا لکھ رہے ہو؟

ہمیں ضرور اس پر فوٹو کاپی کا مقصد لکھنا چاہیے۔
میں تو کہوں گا کہ آپ کو بھی ضرور لکھنا چاہیے۔
اس سے آپ کی دستاویزات کے غلط استعمال ہونے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔
بھارت سرکار
GOVERNMENT OF INDIA
رحیم
XX-XX-XXXX
پروش
XXXX XXXX XXXX
ادھار - ام آدمی کا ادھکار
اس آدھار کارڈ کی فوٹو کاپی کا واحد مقصد یہ ہے کہ اس کا استعمال ہوٹل گریش ان میں ایک کمرہ بک کرنے کے لیے کیا جائے گا۔
چلو لمبا ہونے کا کچھ تو فایدہ ہوا
ارے مجھے دکھائیں کہ اسے کیسے لکھنا ہے۔
اور مجھے بھی

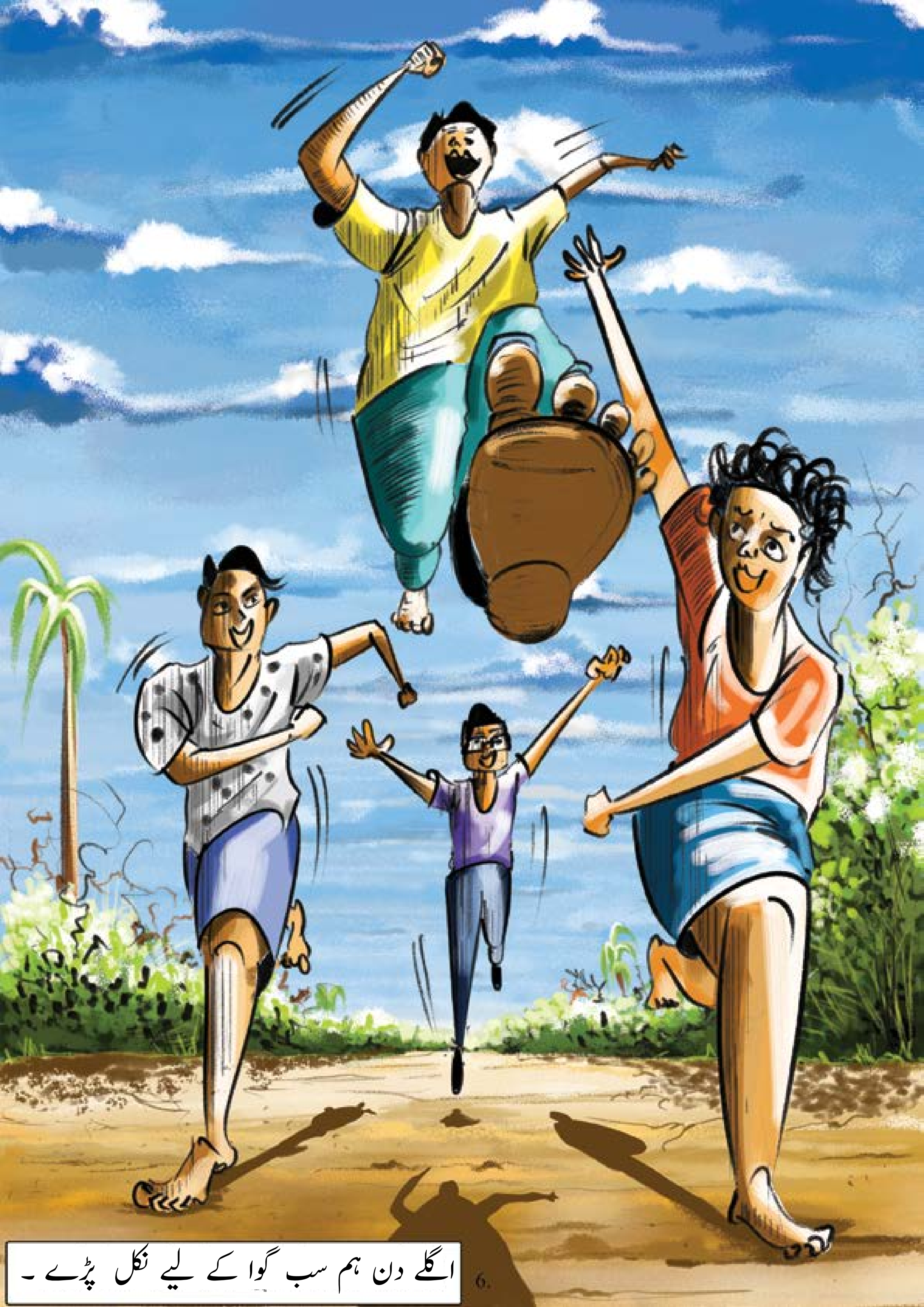

اگلے دن ہم سب گوا کے لیے نکل پڑے ۔

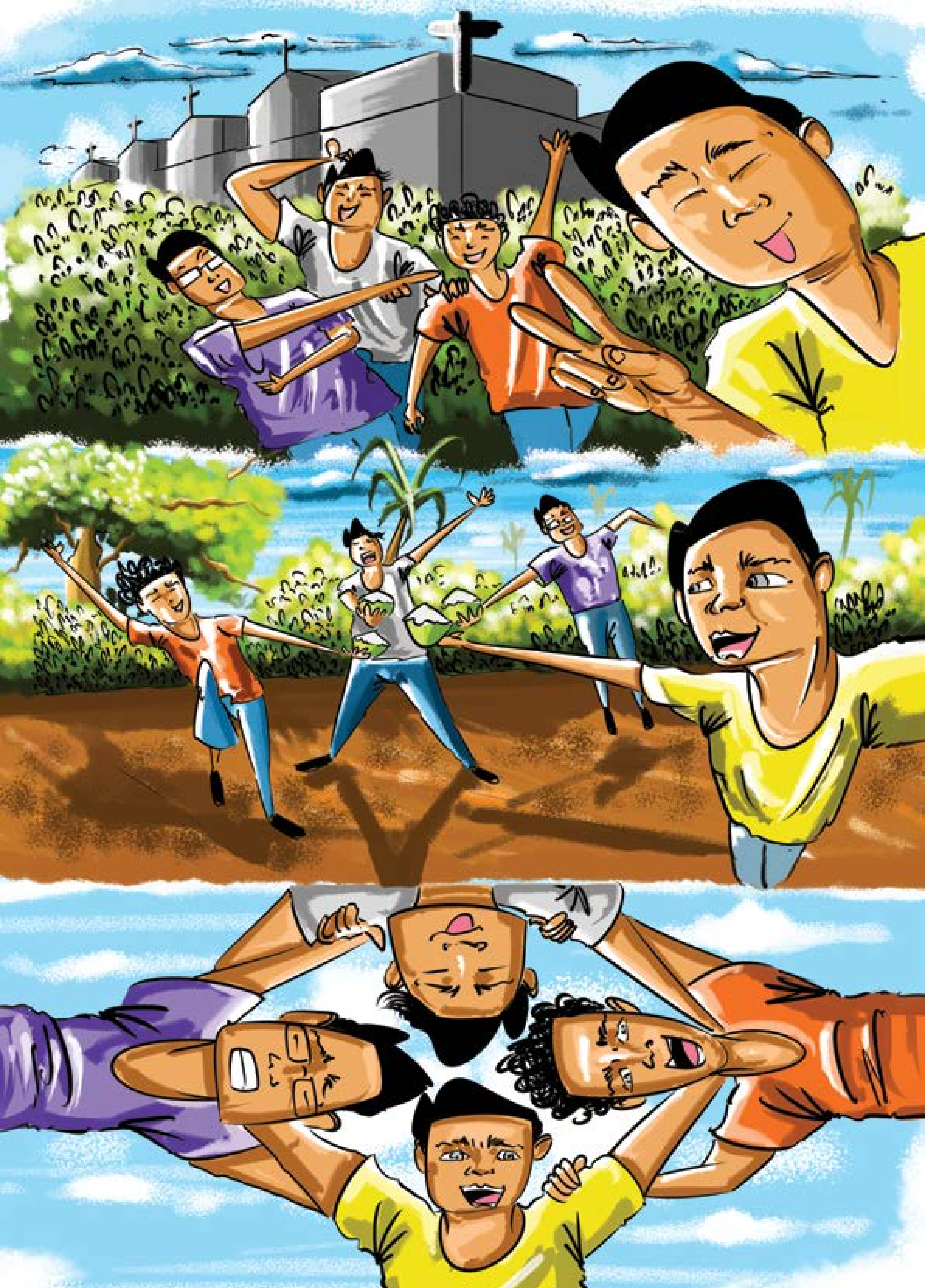

8

گوا میں کچھ دن گزارنے کے بعد گھر واپسی کا وقت آگیا۔
جناب، براہ کرم ہمیں ہمارا بل دیں۔
BILL
لیجئے جناب، آپ کا بل 2499 روپے ہے، اس کے علاوہ GST 18% ہے۔ اس کے ساتھ مجموعی طور پر 2949 روپے بنائے گئے۔
لیجیے جناب آپ کے 2799 روپے۔
اوہو یہ کم ہیں۔ پوری رقم دیں۔
نہی ، ہمارے اتنے ہی روپے بنتے ہے ۔ اپنے جی ایس ٹی زیادہ لگی ہے؟
نہیں میں نے بلکل سہی بل بنایا ہے۔ میں یہ کام ہر روز کرتا ہوں۔

نہیں نہیں
ہاں ہاں ہاں
میں نے انہیں ساری بات بتا دی
اور اسے وہ بل بھی دکھایا۔
اتنا شور سن کر ہوٹل کا منیجر بھی وہاں آگیا۔

لیکن یہ غلط ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ جی ایس ٹی کے شرائط و ضوابط بدل گئے ہیں؟
جناب آپ کو اتنا ہی ادا کرنا پڑے گا جتنا بل میں لکھا ہے۔
ارے مکیش، ہمیں دیر ہو رہی ہے اور ٹیکسی بھی آ گئی ہے۔
کیونکہ انہوں نے GST زیادہ لگایا ہے۔
رمیش، یہ لوگ اور پیسے مانگ رہے ہیں۔
لیکن کیوں؟
ھمیں ہو رہی ہے ہماری بات سمجھیں۔
سر، مکیش ٹھیک کہہ رہا ہے ۔ ہم صرف اتنی رقم دیں گے جو مناسب ہے۔

میں یہ سب نہیں جانتا۔ میں آپ لوگوں کو پوری رقم ادا کیے بغیر نہیں جانے دوں گا۔
اب ہم انہیں کیسے سمجھائیں
دوستو، ہماری ٹرین نہ چھوٹ جائے ۔ کیا انھے سمجھنے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے؟
اب ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
ہمارا ٹیکسی ڈرائیور بھی انتظار کر رہا ہے۔

تب مجھے یہ خیال آیا کہ حکومت ہند کی ویب سائٹ پر جی ایس ٹی کی تمام معلومات دی گئی ہیں۔
یہ دیکھیں، 18 جولائی 2022 سے جی ایس ٹی کے شرائط و ضوابط بدل گئے ہیں۔
اس کے مطابق اگر آپ کے بل کی کم از کم رقم 1001 روپے اور زیادہ سے زیادہ رقم 7500 روپے ہے تو اس پر 12 فیصد جی ایس ٹی لاگو ہوگا۔
اور اگر یہ رقم 7500 روپے سے زیادہ ہے تو اس پر 18% جی ایس ٹی لاگو ہوتا ہے ا
ہمیں معاف کر دیں جناب۔ اب سے ہم بدلتے ہوئے قوانین سے پوری طرح واقف ہوں گے اور آج سے ہی ان پر عمل کریں گے۔
پھر مناسب بل ادا کرنے کے بعد ہم چاروں ٹیکسی میں بیٹھ کر سٹیشن کی طرف روانہ ہو گئے۔

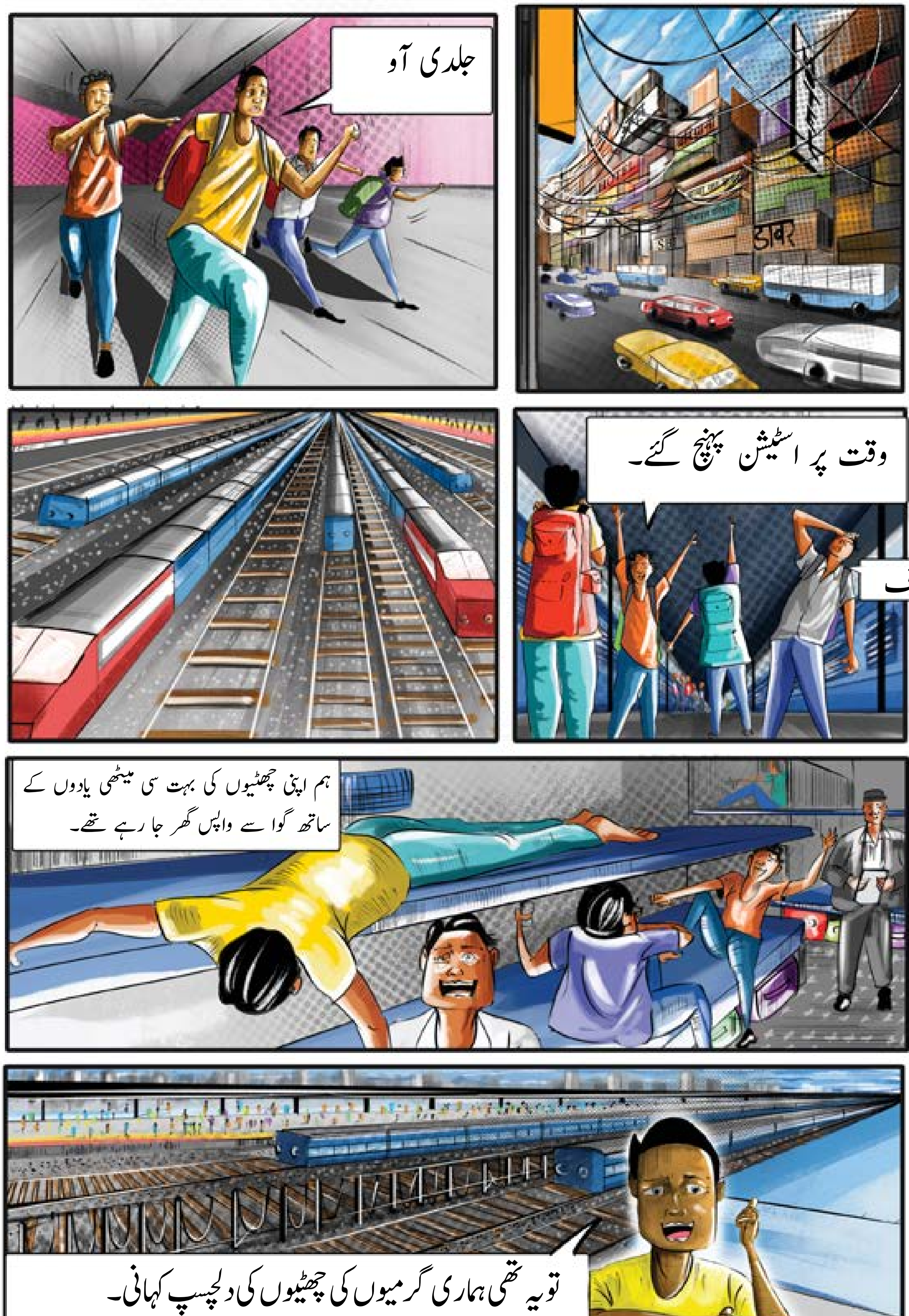
جلدی آو
وقت پر اسٹیشن پہنچ گئے۔
اف
ہم اپنی چھٹیوں کی بہت سی میٹھی یادوں کے ساتھ گوا سے واپس گھر جا رہے تھے۔
تو یہ تھی ہماری گرمیوں کی چھٹیوں کی دلچسپ کہانی۔

सा विद्या या विमुक्तये

CELL FOR NATIONAL CENTRE FOR LITERACY

राष्ट्रीय साक्षरता केंद्र–प्रकोष्ठ

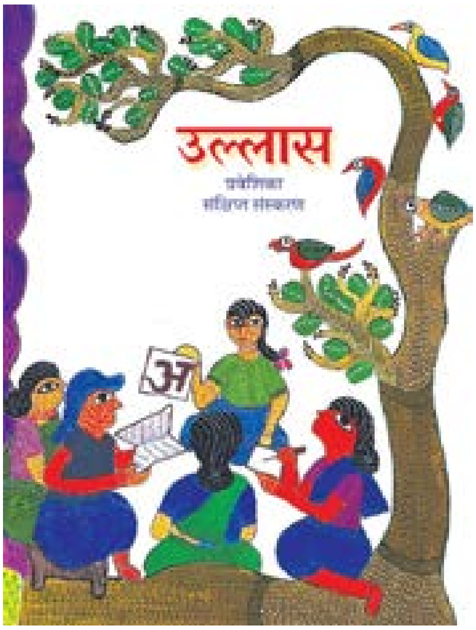

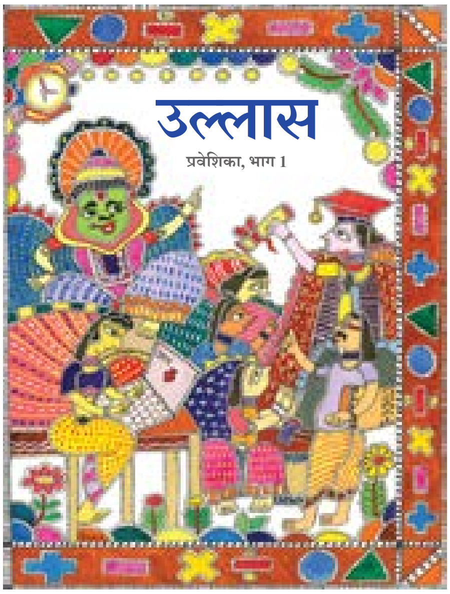

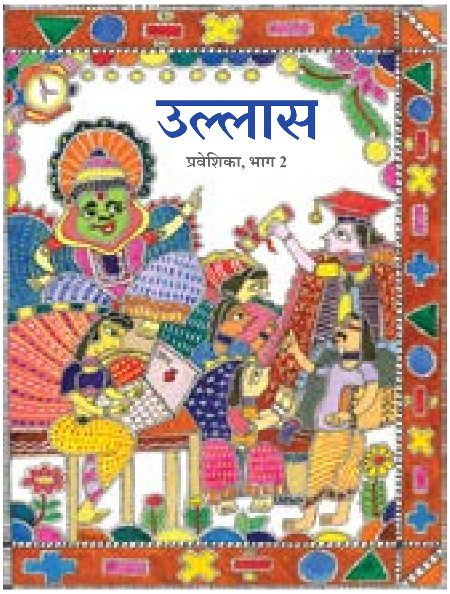

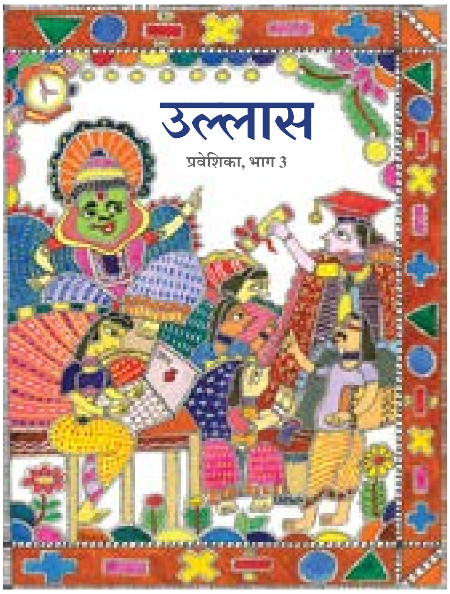

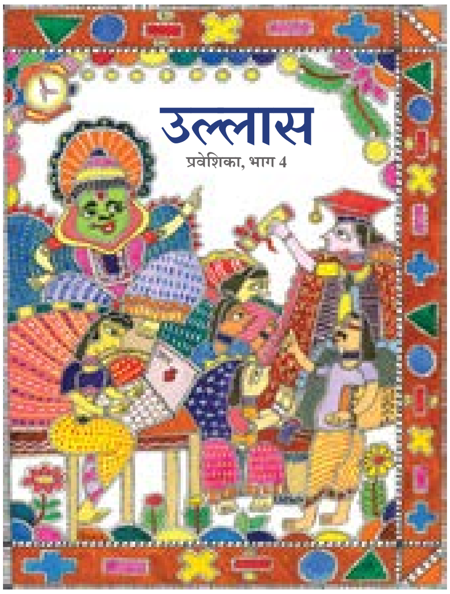

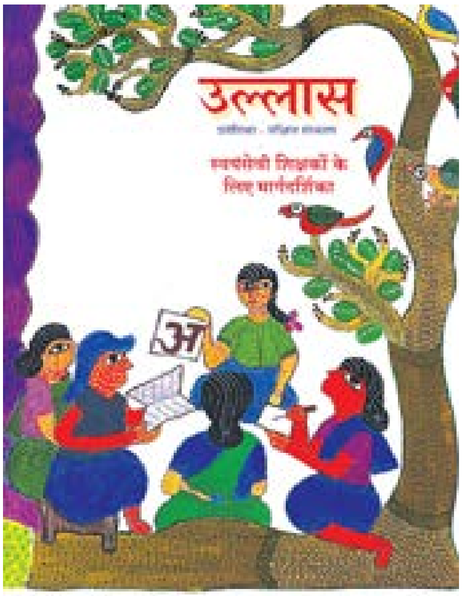

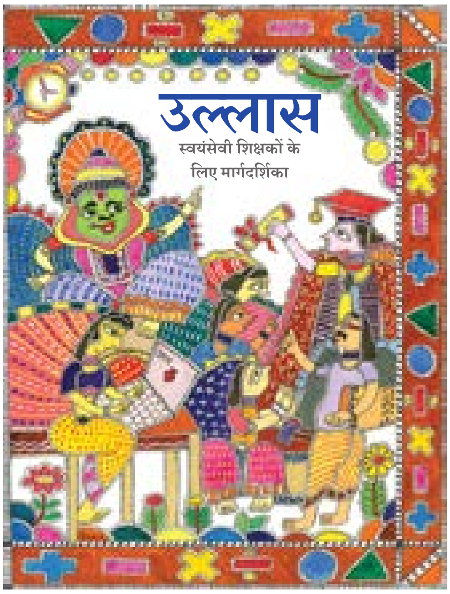

Story Books

Based on Critical Life Skills

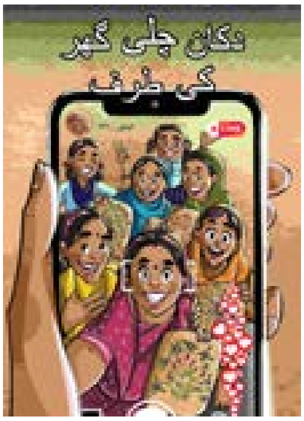

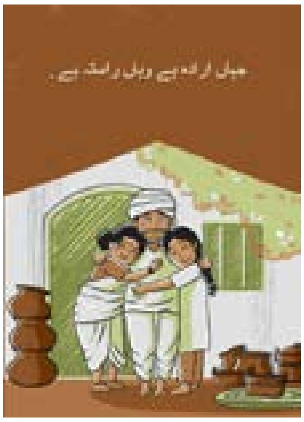

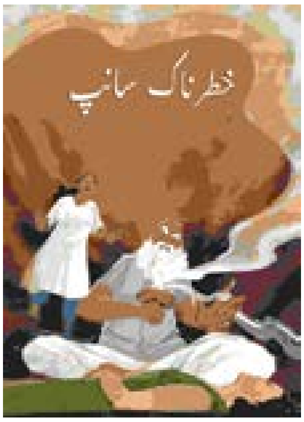

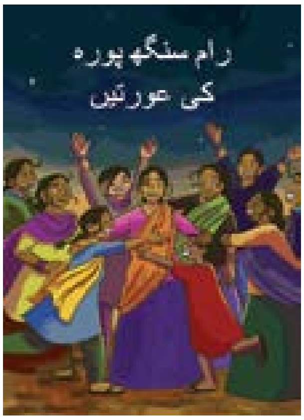

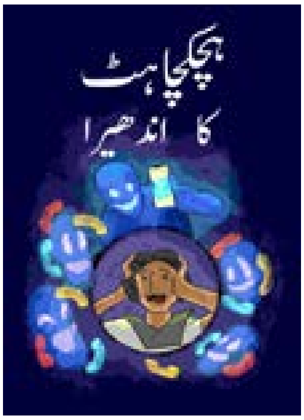

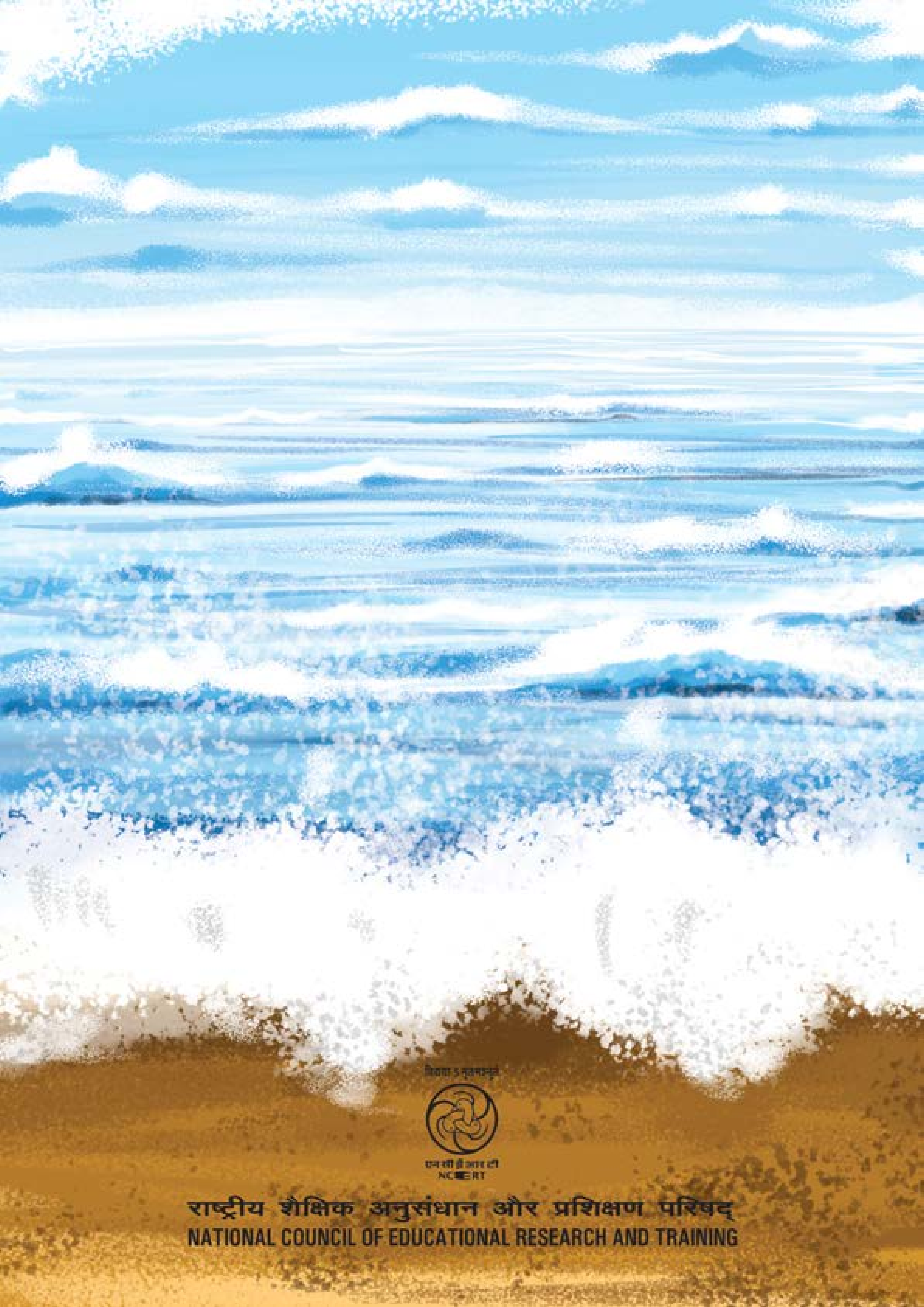

राष्ट्रीय शैक्षिक अनुसंधान और प्रशिक्षण परिषद्
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING